بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا امام کی وجہ سے مقتدیوں کی نماز بھی مکروہ تحریمی ہوگی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امام کی نماز مکروہ تحریمی ہو جائے تو کیا مقتدیوں پر اعادہ لازم ہوگا جیسا کہ امام کی نماز کا اعادہ ہے؟

جواب

امام نے اگر نماز میں کسی ایسے فعل کا ارتکاب کیا، جس کی وجہ سے اس کی نماز مکروہ تحریمی ہوئی، جیسے ریشمی کپڑا پہن کر نماز پڑھائی، تو ایسی صورت میں اس کی نماز مکروہ تحریمی اور واجب الاعادہ ہوگی، اور اس کی وجہ سے مقتدیوں کی نماز بھی مکروہ تحریمی ہو جائے گی اور ان پر بھی نماز کا اعادہ لازم ہوگا۔ فتاوی رضویہ میں ہے "فی الواقع ریشمیں کپڑا پہن کر نماز مرد کے لئے مکروہ تحریمی ہے کہ اسے اتار کر پھر پڑھنا واجب۔۔۔ اور پُر ظاہر کہ نماز امام کی یہ کراہت نماز مقتدیان کی طرف بھی سرایت کرے گی تو اُن سب کی نمازیں خراب وناقص ہونے کا یہی شخص باعث ہوا۔" (فتاوی رضویہ، ج 7، ص 306، 307، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی تاج الشریعہ میں ہے "اگر واقعی وہ امام تعدیل ارکان نہیں کرتا تو امامت اس کی مکروہ تحریمی ہے اور اس کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔" (فتاوی تاج الشریعہ، جلد 4، صفحہ 109، اکبر بک سیلرز)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4626

تاریخ اجراء: 24 رجب المرجب 1447ھ/09 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net